سوال

(293)تین میل یا تین فرسخ پر قصر کرنی چاہیے لیکن   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

تین میل یا تین فرسخ پر قصر کرنی چاہیے لیکن بلوغ المرام میں مترجم عبدالتواب صدیقی نے لکھا ہے کہ چار برید پر قصر کرنی چاہیے ۔ یہ چار برید کیا ہوتے ہیں اور لکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار برید سے کم سفر پر قصر نہ کرو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین میل والی روایت کمزور ہے اور تین میل یا تین فرسخ والی حدیث صحیح مسلم 1کی ہے ۔ البتہ اس میں تین میل میں شعبہ کو شک ہے ۔ لہٰذا تین فرسخ ہی یقینی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ ایک برید بارہ میل کا ہوتا ہے ۔ چار برید والی روایت موقوف ہے ، مرفوع نہیں ۔ آپ نے لکھا ہے : ''اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار برید سے کم سفر پر قصر نہ کرو۔ ''[اسے دار قطنی نے ضعیف سند سے روایت کیا ہے اور صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ۔ ابن خزیمہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے ۔ اس روایت کا راوی عبدالوہاب بن مجاہد متروک الحدیث ہے اور امام ثوری نے تو اسے کذاب تک کہا ہے ۔ اورازدی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اس سے روایت کرنا حلال نہیں ۔ مزید براں یہ کہ اس کااپنے باپ سے سماع ہی ثابت نہیں ۔ لہٰذا یہ روایت ضعیف اور منقطع ہے اورناقابل استدلال ہے ۔]مجھے تواس کا علم نہیں ، حوالہ درکار ہے بلوغ المرام کی شرح یا بلوغ المرام کے حاشیہ کا حوالہ ناکافی ہے ۔ اصل کتاب کا حوالہ لکھیں۔

1کتاب الصلاۃ   صلاۃ المسافرین

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04